فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۷ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ״
سہ ماہی ۷ ״
خطبہ نمبر ۵ ״
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ ״

جلد ۵۱/۱۶ ۶ نبوت ۱۳۴۱ھش - ۶ نومبر ۱۹۶۲ء نمبر ۲۵۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

—— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ——

ربوہ ۵ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں حضور کو حرارت رہی ۔ ٹمپریچر ۹۹ تھا ۔ نیز ضعف بھی رہا اور شام کے قریب بے چینی کی تکلیف ہو گئی ۔ تاہم رات کو ٹمپریچر نارمل ہو گیا اور نیند آ گئی —— کل حضور کو ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین اللّٰھم آمین

بابرکت ایّام قریب آرہے ہیں، احباب حصولِ برکت و سعادت کا ابھی سے عزم کریں

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

”اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں“

”میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسے کیلئے سفر اختیار کریں خدا ان کے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے“

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں ۔ احباب جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کی ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ وہ انشاء اللہ العزیز امسال اس مبارک اجتماع میں ضرور شریک ہوں گے اور اس کی ان عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے حصہ لیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ وابستہ کی ہیں ۔ اس میں شمولیت سے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درد و سوز میں ڈوبی ہوئی ان دعاؤں کے وارث ٹھہریں گے جو مسیح پاک علیہ السلام نے ان تمام لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور مانگیں کہ جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دعاؤں کا وارث ٹھہرنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے ۔ یہ وہ سعادت ہے کہ اگر اس کے حصول کے لئے انسان کو تکلیف بھی اٹھانی پڑے ۔ تو وہ اسے عین راحت سمجھے ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس للّٰہی جلسہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

”لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں ۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں ۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے ۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی ۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے ۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو ۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا ! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے ۔“ آمین ثم آمین (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(نوٹ :- جلسہ سالانہ کا تفصیلی پروگرام صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیں)

ایڈیٹر : روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی ۔

درخواست دعا :- ربوہ ۵ نومبر ۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کو اب اسہال سے آرام ہے اور سوزش بول میں بھی کمی ہے ۔ احباب توجہ سے دعائے صحت جاری رکھیں ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ر نومبر ۶۲ء

انصار اللہ کے اجتماع میں ہم نے کیا دیکھا

انصار اللہ کا گذشتہ سالانہ اجتماع جس روحانی اور پر وقار فضا میں سرانجام پایا ہے اس سے اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ جماعت احمدیہ دنیا کی دینی جماعتوں سے ایک انوکھی جماعت ہے جس کا مقابلہ آسان نہیں۔ تاہم یہ ہمارے لئے فخر کی نہیں بلکہ شکر کی بات ہے کیونکہ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم کو اللہ تعالےٰ نے اس پر آشوب زمانہ میں از سر نو اسلام کو قائم کرنے کے لئے خود کھڑا کیا ہے اور اللہ تعالےٰ نے یہ کام صرف ہمارے ہی سپرد کیا ہے کسی اور کے سپرد نہیں کیا۔ اس لئے ہمارے لئے یہ اللہ تعالےٰ کے شکر کا مقام ہے کہ جو روحانی منظر انصار اللہ کے اجتماع میں دیکھنے میں آیا ہے یہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی ہوا ہے۔ ورنہ انسان ضعیف البنیان کی یہ کہاں طاقت ہے کہ وہ ان فیوض اور برکات کو اپنے اعمال کا صلہ قرار دے سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب انسان اپنے ارادوں میں تھوڑی سی تبدیلی بھی پیدا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خود آسمان سے اسکی مدد کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہے اور اپنے فرشتوں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ اس کے کمزور بندوں کے ارادوں میں اپنی طاقت نفوذ کر دیں۔

یوم بدر میں جبکہ مومن اپنے سے تین گنا سے بھی زیادہ مخالف لشکر سے نبرد آزما تھے بلکہ ہتھیاروں سے لیس لشکر کے مقابلہ میں گویا نہتے لڑ رہے تھے۔ وہ کونسی طاقت تھی جس نے مومنوں کو فتح اور دشمنوں کو فیصلہ کن شکست دی تھی۔ کیا انسانوں کی طاقت سے ایسا ہوا تھا؟ اگر یہ معرکہ انسانوں کی طاقت پر ہی منحصر ہوتا تو مومنوں کی شکست فاش یقینی تھی۔ ایک ایک اور دو گیارہ کی مثل مشہور ہے۔ یہاں تو ایک ایک مومن کے مقابلہ میں تین تین حتیٰ کہ تین سے بھی زیادہ کی نسبت تھی۔ پھر مادی لحاظ سے مومنین اہل مکہ سے بہت کمزور تھے اس طرح بظاہر مومنوں کی کمزوری المضاعف ہو گئی تھی۔ مادی اصولوں کے مطابق مومنین کا ہزیمت اٹھانا لازمی تھا۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔ کیوں؟ اس لئے کہ مومنین اس میدان میں اکیلے نہیں تھے۔ ان کے ساتھ ایک ایسی طاقت تھی جس کے مقابلہ کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ ان کے ساتھ حق کی طاقت تھی۔ اپنے خدا کی طاقت تھی۔ ان کے ساتھ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ فلک گداز دعائیں تھیں جو آپ کے نتھے سے دل سے اٹھ کر آسمان کے فرشتوں کو زمین پر کھینچ لائی تھیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے حکم سے مومنین کی مدد کو آئے تھے۔ چنانچہ روائتوں میں اس بات کا ذکر بھی آتا ہے کہ بعض مومنین نے فرشتوں کو جنگ کرتے ہوئے دیکھا بھی تھا۔ آج کے مادہ پرست فلسفی اور سائنسدان اس کا بے شک انکار کریں مگر وہ اس بات کا کوئی جواب نہیں دے سکتے کہ ایک کھلے میدان میں ہزار سے زیادہ مسلح لشکر تین سو تیرہ نہتے مسلمانوں کے سامنے سے کیوں بھاگ اٹھا۔ ان کے پاس کوئی مادی دلیل اس کے لئے موجود نہیں ہے۔

غور فرمائیے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے بوجھتے کہ مادی لحاظ سے ان کی طاقت کمزور ہے مدینہ سے نکل پڑتے ہیں۔ آپ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ جو لشکر ان کے مقابلہ کے لئے مکہ سے آن پہنچا ہے وہ ہتھیاروں سے خوب لیس ہوگا آپ کو معلوم تھا کہ یہ لشکر مکہ کے چیدہ چیدہ بہادروں پر مشتمل ہوگا۔ آپ کو یہ سب کچھ اچھی طرح معلوم تھا۔ پھر یہ کیسا جرنیل تھا کہ یہ سب کچھ جانتے ہوئے میدان میں نکل آیا۔ تین سو تیرہ مومنین کو لیکر دیدہ و دانستہ اتنے بڑے لشکر سے دو دو ہاتھ کرنے کے لئے آن پہنچا۔ بے شک آپ کو اپنی مادی کمزوری اور دشمن کی مادی طاقت کا پورا پورا علم تھا مگر آپ کو یہ بھی معلوم تھا کہ ایک چیز ایک طاقت ایک بے پناہ طاقت جو مسلمانوں کے خلوص اور عزم میں موجود ہے وہ دشمن میں مفقود ہے۔ آپ کو معلوم تھا کہ اگرچہ اہل مکہ کے بہادر بظاہر بڑے بہادر ہیں بڑے دلیر اور شجاع ہیں اور بڑی تعداد میں ہیں مسلح ہیں مگر وہ طاقت جو نئی تبدیلی سے مومنین میں پیدا ہو گئی تھی وہ نیا عزم جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے سے ان کے دلوں میں موجزن ہو گیا تھا اس کے مقابلہ میں دنیا کی کوئی طاقت نہیں ٹھہر سکے گی۔ آپ جانتے تھے کہ آپ کے ساتھی تنہا نہیں بلکہ ایک غیبی طاقت ان کے ساتھ ہے۔ اس لئے یقیناً فتح ہماری ہے۔ آج کل کا کوئی دنیوی جرنیل ہوتا تو اس بے سرو سامانی سے مکہ سے ہرگز نہ نکلتا۔ بلکہ وہ مدینہ میں قلعہ بند ہو کر ہیڈ کوارٹر کو کمک کے لئے تاریں دیتا۔ تاریں واقعی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ نے بھی دیں۔ اپنے ہیڈ کوارٹر کو آپ نے بھی تاریں بھیجیں مگر وہ ہیڈ کوارٹر زمین پر نہیں بلکہ آسمان پر ہے۔ اور وہ تاریں وہ دعائیں تھیں۔ آپکو اپنے ہیڈ کوارٹر پر بھروسہ تھا۔ آپ کو اپنی تاروں پر اعتماد تھا اس لئے آپ قلعہ بند نہیں ہوئے بلکہ دشمن سے کھلے میدان میں جا بھڑے کیونکہ آپ کو یقین تھا کہ آپ کی تاریں بے نیل مرام نہیں رہیں گی۔

الغرض جب اللہ تعالےٰ کی رضا سے اس کے فرستادہ کے ذریعہ انسانوں کے دل میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے یہی تبدیلی انکی پناہ بن جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔ ان کی روحوں میں مردے زندہ ہو جاتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں سے نور نکلنے لگتا ہے۔ جس میں بجلیاں لہرانے لگتی ہیں۔ جو آسمان کے فرشتوں پر کمند یں ڈالی دیتی ہیں۔ اسی نوعیت کا منظر تھا جو ہم نے انصار اللہ کے اجتماع میں دیکھا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ خدا تعالیٰ کے مقدس اس کی حمد و ثنا کے گیت گا رہے ہیں۔ یہ پاک اور مقدس اجتماع بذات خود ایک مجسم رحمت نظر آتا تھا۔ ایسا سکون ایسا وقار کسی نے کسی مجلس میں کاہے کو دیکھا ہوگا۔ یہاں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ ارشادات نقل کرتے ہیں جن سے اس حقیقت پر واضح روشنی پڑتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”اس سلسلہ میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ۔ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے یا تمہارے بہت سے دشمن پیدا ہو جائیں گے۔ نہیں۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا اس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو۔ اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔ خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔

مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہو جاتا ہے۔ یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ علیٰ کلّ شیءٍ قدیر ہے وہ عالم الغیب ہے وہ حیّ و قیوم ہے، اس خدا کا دامن پکڑنے سے کوئی تکلیف پا سکتا ہے؟ کبھی نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے حقیقی بندے کو ایسے وقتوں میں بچا لیتا ہے کہ دنیا حیران رہ جاتی ہے آگ میں پڑ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا زندہ نکلنا کیا دنیا کے لئے حیرت انگیز امر نہ تھا۔ کیا ایک خطرناک طوفان میں حضرت نوحؑ اور آپ کے رفقاء کا سلامت بچ رہنا کوئی چھوٹی سی بات تھی۔ اس قسم کی بے شمار نظیریں موجود ہیں۔ اور خود اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت کے کرشمے دکھائے ہیں۔ دیکھو مجھ پر خون اور اقدام قتل کا مقدمہ بنایا گیا۔ ایک بڑا بھاری ڈاکٹر جو پادری ہے وہ اس میں مدعی ہوا۔ اور آریہ اور بعض مسلمان اسکے معاون ہوئے۔ لیکن آخر وہی ہوا جو خدا نے پہلے سے فرمایا تھا۔ ابرادِ لیے تصور ٹھہرا)

(ملفوظات جلد سوم صـ ۲۶۳)

دل خوفِ خدا عشقِ محمدؐ سے تپاں ہیں | قرآن کی آیات مُبیں وِردِ زباں ہیں
اے قافلو والو تمہیں اتنی بھی خبر ہے؟ | منزل ہے کدھر؟ قافلہ سالار کہاں ہیں؟
بجلی ہے جو رگ رگ میں تو طوفاں سے کہو ہیں | ہم لوگ غلامانِ مسیحائے زماں ہیں

دلوں سے اُٹھا ہے طوفاں کون روکے گا | بھر یہ حملۂ ایمان کون روکے گا
خدائے پاک کا فرمان لے کے اُٹھے ہیں | خدائے پاک کا فرمان کون روکے گا

تنویر

تھائی لینڈ کے بادشاہ اور ملکہ کو تبلیغِ اسلام

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

خوش آمدید ایڈریس میں گوتم بدھ کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیوں کا تفصیلی ذکر

از مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن سنگاپور توسط وکالت تبشیر ربوہ

(۵)

حضور کا حلم اور رحم دلی

حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس قدر نرم آواز رحم دل اور حلیم تھے کہ باوجود دشمنوں کے متواتر اور شدید مظالم کے حضور نے کبھی عمر بھر نہ صرف دشمنوں اور مخالفوں کو بلکہ کسی کے لئے بھی کوئی گالی یا برا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ بچوں سے بھی حضور نہایت عزت و پیار اور محبت و احترام سے کلام فرمایا کرتے تھے۔ غرضیکہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے انک لعلیٰ خلق عظیم۔ حضور واقعی نہایت بلند ترین اخلاقی معیار پر قائم تھے۔ انہیں بلند اخلاق اور نرمی اور رحم دلی کی وجہ سے اللہ تعالےٰ نے حضور کو دنیا کے لئے رحمت قرار دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم کہ یہ اللہ تعالےٰ کا تجھ پر اور تیرے ذریعہ اپنی مخلوق پر فضل و کرم اور رحمت ہے کہ تو لوگوں سے نرمی کا برتاؤ کرتا ہے۔ اور حلیم طبیعت ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا شریف الحسب و النسب ہونا نہ صرف آپ کے اعلےٰ اخلاق اور بلند ترین کردار سے ظاہر ہے بلکہ خاندانی طور پر بھی آپ عرب کے نہایت باعزت شریف اور اعلےٰ ترین خاندان کے فرزند ارجمند تھے۔ پھر آپ کی سیرت طیبہ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کبھی کسی کے ساتھ دھوکہ دہی غصہ یا تکبر سے پیش نہیں آتے اور نہ کبھی دوسروں کے نقصان یا مصیبت پر آپ نے خوشی منائی بلکہ دشمن کے ہاتھوں زخمی ہونے کے بعد بھی آپ کی زبان مبارک سے ان کے لئے دردمندانہ دعائیں ہی نکلیں۔ پس آپ یقیناً خدا کی سب مخلوق سے انتہائی محبت کرنے اور ہر ایک سے مادر مہربان و شفیقہ کا سا سلوک کرنے والے انسان تھے۔ قرآن کریم میں (جس کی ہر تعلیم اور ہر حکم کا آپ عملی نمونہ تھے) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے والکاظمین الغیظ کہ اللہ تعالےٰ کے پیارے اور مومن بندوں کو اول تو غصہ بہت ہی کم آتا ہے۔ اور اگر کبھی آ بھی جائے تو وہ کوئی انتقامی صورت پیدا کرنے کی بجائے غصہ کو پی جاتے ہیں۔ تکبر کے متعلق اللہ تعالےٰ کا حکم ہے کہ لا تمش فی الارض مرحاً کہ زمین پر اترا کر نہ چل ان اللہ لا یحب المستکبرین۔ اللہ تعالےٰ متکبر لوگوں سے محبت نہیں

پھر فرماتا ہے عباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ھوناً واذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلاماً کہ اللہ تعالےٰ کے حقیقی بندے وہ ہیں۔ جو زمین پر آرام اور عجز و انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ جہالت کی وجہ سے انہیں دکھ دیتے یا لڑتے جھگڑتے ہیں۔ تو وہ ان کے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔ پس یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ باوجود دنیوی لحاظ سے بھی اعلےٰ پوزیشن حاصل کر لینے کے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی نخوت و تکبر یا غصہ کو پاس نہیں آنے دیا۔ اور ہمیشہ نرمی عاجزی محبت و پیار اور حلم و شفقت کو اپنا شعار بنائے رکھا اور اپنے لئے کبھی کسی بڑائی کی خواہش نہ فرمائی۔ ایک مرتبہ حضور کے صحابہؓ نے آپ کے بیٹھنے کے لئے ایک نہایت اعلیٰ اور بلند جگہ تجویز کی لیکن آپ نے وہاں بیٹھنا بالکل پسند نہ فرمایا اور ہمیشہ طوعی طور پر اپنے ہاتھ سے ہر قسم کے کام مثلاً مسجد کی تعمیر خندق کھودنا، غریبوں کی امداد اور گھر کے تمام کام بخوشی سرانجام فرمایا کرتے تھے۔ دھوکے اور خیانت اور خود غرضی وغیرہ سے آپ کے پاک ہونے کے ثبوت میں بیسیوں واقعات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہاں عالی جاہ کی اطلاع کے لئے صرف ایک واقعہ عرض ہے۔ جنگ بدر کے موقعہ پر مسلمانوں کی تعداد نہایت قلیل تھی اور انہیں دشمنوں کا مقابلہ کرنے والے آدمیوں کی بہت ضرورت تھی۔ لیکن جب دو مسلمان مکہ سے آ رہے تھے۔ تو راستہ میں انہیں کفار کے آدمیوں نے گھیر لیا۔ اور اس وقت تک نہ چھوڑا۔ جب تک ان سے یہ وعدہ نہ لے لیا کہ وہ جنگ بدر میں مسلمانوں کے ساتھ شریک نہیں ہوں گے۔ جب ان دونوں صحابیوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا۔ تو آپ نے فرمایا کوئی بات نہیں ہم مومنوں کے وعدے کا ضرور احترام کریں گے۔ تم بے شک ہمارے ساتھ جنگ میں شریک نہ ہو۔

غصہ و انتقام کے جذبات سے پاک

یہ بھی بلا شک درست ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم غصہ یا انتقام کے جذبات سے عمر بھر کبھی مغلوب نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ آپ نے نازک سے نازک حالات میں بھی اپنے جذبات کو قابو میں رکھا۔ مشرکین مکہ آپ کے بدترین دشمن تھے اور سالہا سال تک آپ کو اور آپ کے صحابہ کو سخت سے سخت تکلیفیں دیتے رہے لیکن فتح مکہ کے موقعہ پر آپ نے ان ظالم ترین مگر مفتوح دشمنوں کو نہ صرف معاف کر کے اپنی رحم دلی اور خلق خدا پر اپنی شفقت و رحمت کا ثبوت دیا بلکہ مادر مشفق و مہربان کی مانند ان پر مختلف قسم کے احسانات بھی کئے اور مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ گزشتہ اختلافات اور انتقامی جذبات اور ہر قسم کے جھگڑوں کو ہمیشہ کے لئے دفن کر دیں۔ پس یہ بالکل صحیح ہے کہ عام لوگ تو کبھی دشمنوں اور اشد ترین حریفوں کی تکلیف یا نقصان پر بھی خوش نہ ہوتے تھے بلکہ ان کے لئے دل میں ایک کرب اور درد محسوس فرماتے تھے۔ جن مشرکین مکہ نے مسلمانوں کو مکہ میں تین سال تک محصور رکھا تھا اور کھانا اور پانی کا ایک قطرہ تک ان کے پاس پہنچنے نہ دیتے تھے۔ جب مکہ میں انہیں دشمنانِ اسلام پر سات سال کا لمبا قحط نازل ہوا تو ان کی درخواست پر حضور نے مادر مہربان سے بھی بڑھ کر درد اور الحاح اور کرب سے اللہ تعالےٰ سے حضور دعا کی جس کے نتیجہ میں وہ قحط ختم ہو گیا۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم

اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم نشان

پیشگوئی

تحریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کے الفاظ یہ ہیں۔

(۱) "لیکن ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے اور وہ خطرہ ایسا ہوگا کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا اور روس کی ہمدردی بھی اس سے جاتی رہے گی"

(۲) "روس اور اس کے دوست ہندوستان سے الگ ہو جائیں گے"۔

(۳) "اللہ تعالےٰ ایسے سامان پیدا کرے گا کہ امریکہ یہ محسوس کریگا کہ اگر میں نے جلدی قدم نہ اٹھایا تو میرے قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے روس اور اس کے دوست ترقی پر مگس آئیں گے"۔

(۴) "خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے اور میں اسے دیکھ رہا ہوں"۔

پیشگوئی کا ظہور

اخبار پاکستان ٹائمز مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء میں خبر کا عنوان یہ ہے۔

(۱) "روس دہلی کو ہتھیار نہیں دیگا"

"روس ہندوستان کی مدد نہیں کرے گا۔ روس کے ایک اعلیٰ فوجی ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانیوں کو روسی حکومت کی طرف سے کوئی ہتھیار نہیں بھیجے جائیں گے"۔

(۲) پاکستان ٹائمز مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء لکھتا ہے "گزشتہ رات ایک اعلیٰ روسی فوجی افسر نے کہا کہ گو ہندوستان روس کا دوست ہے لیکن ہندوستان اور چین کی سرحدوں کے متعلق جنگ ایک نازک مسئلہ ہے پس روسی حکومت اپنے حلیفوں (یعنی چین) کی مدد کرنے پر مجبور ہے"۔

(۳) اخبار پاکستان ٹائمز ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء میں لکھا ہے "امریکہ والے چاہتے ہیں کہ پاکستان کے جذبات ہندوستان کے خلاف ٹھنڈے ہو جائیں تا کہ ہندوستان امریکہ اور مغربی طاقتوں کی مدد کی بدولت چین کا مقابلہ کامیابی سے کر سکے"۔

(۴) گفتہ او گفتہ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

(مولانا روم)

خاکسار: محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائل پور

سفر طائف اور جنگ احد میں آپ نے زخمی اور لہولہان ہو جانے کے باوجود بھی ان زخمی کرنے والے ظالم دشمنوں کے لئے اس وقت یہی دعائیں فرمائیں کہ اے خدا انہیں ہدایت دے۔ یہ جانتے نہیں کہ انہوں نے اپنے نبی کو زخمی کر کے بہت بڑا ظلم کیا ہے۔

اعلیٰ تدابیر کا مجسمہ

(۹) آخر میں حضرت بدھ فرماتے ہیں۔

"وہ اعلیٰ تدابیر کا مجسمہ ہوگا اور اس کا کردار لفظی اور معنوی دونوں لحاظ سے دنیا کے لوگوں کے لئے نیک نمونہ ہوگا۔ اور اس کے پاس ایسی مکمل سچائی ہوگی۔ جو غیر معمولی مقناطیسی طاقت اور تاثیرات کی حامل ہوگی۔ اور محفوظ کی جائے گی"

اعلیٰ تدابیر کا مجسمہ ہونے کے متعلق اوپر ثابت کیا جا چکا ہے کہ حضرت رسول اکرم محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم مذہبی سیاسی، فوجی، ثقافتی، تمدنی، غرضیکہ ہر لحاظ سے واقعی اعلیٰ اور مفید ترین اور جامع و مانع تدابیر کا مجسمہ تھے۔ اور آپ نہ صرف رسالت و نبوت کے لحاظ سے افضل ترین پیغمبر تھے بلکہ دنیوی نقطہ نگاہ سے بھی آپ دنیا کے بہترین مفکر و مدبر تھے دنیا میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی ایک ایسے رسول ہیں جن کی سیرت اور تمام حالات زندگی نہایت احتیاط اور تفصیل سے بر وقت محفوظ کئے گئے۔ آپ کے حالات زندگی اس امر کے شاہد ہیں کہ دنیا کے تمام بانیاں مذاہب اور مصلحین عظام میں سے صرف آپ ہی ایسے مصلح اور پیغمبر ہیں۔ جن کی زندگی ہر پہلو سے ایک مکمل نمونہ اور اسوہ ہے جس سے دنیا کا ہر انسان ہر موقعہ اور ہر دور اور ہر مرحلے اور ہر مشکل کے وقت راہ نمائی حاصل کر سکتا ہے

مکمل سچائی قرآن کریم

اے بادشاہ سلامت! اس پیشگوئی میں مکمل سچائی سے بھی یہی قرآن کریم مراد ہے جو آج ہم نے آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اور نہ صرف حضرت بدھ علیہ السلام نے اسے مکمل سچائی سے تعبیر کیا ہے بلکہ بائیبل اور دوسری مقدس مذہبی کتب میں بھی اس کا نام مکمل سچائی مکمل نور و ہدایت یا ساری سچائی ہی اب تک موجود ہے۔ اگر آنجناب کو اسے بغور پڑھنے اور چشم بصیرت سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ تو آپ یقیناً محسوس فرمائیں گے کہ یہ مقدس کتاب واقعی اس نام کی مصداق و حقدار ہے اور ایسی مکمل جامع مانع علم و حکمت کی باتوں اور ابدی سچائیوں کی حامل ہے۔ جن کے بغیر انسان روحانی طور پر ہرگز زندہ نہیں رہ سکتا ہے

محفوظ رکھی جانے والی سچائی

محفوظ رکھی جانے کے متعلق عرض ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم نے یہ مقدس کتاب اتاری ہے اور ہم خود اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں اور اس کی حفاظت کا ایک ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اختیار کیا گیا کہ اس کے نزول کے ساتھ ہی دنیا کے ہزاروں نیک بندوں کے دلوں میں یہ ڈالا گیا اور توفیق بھی دی گئی کہ وہ اسے شروع سے آخر تک زبانی حفظ کر لیں چنانچہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی سینکڑوں صحابہ کرام نے اسے زبانی حفظ کر لیا تھا اور اس کے بعد آج تک دنیا کے لاکھوں مسلمان اسے شروع سے آخر تک لفظاً و معناً حفظ کرتے چلے آئے ہیں اور آج بھی دنیا کے ہر حصہ میں ہزاروں ایسے مسلمان موجود ہیں جنہیں یہ کتاب مقدس زبانی حفظ ہے اور خود آنجناب کے ملک تھائی لینڈ میں بھی بیشمار ایسے حفاظ قرآن ضرور پائے جاتے ہوں گے یہاں یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ دنیا میں قرآن کریم کے سوا کبھی کسی اور مقدس کتاب کو اس طریق پر لفظاً و معناً شروع سے آخر تک حفظ نہیں کیا گیا صرف قرآن کریم ہی ایسی کتاب ہے جسے اس طرح ظاہری و باطنی طور پر حفظ کیا جاتا ہے

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ سیڑھیوں سے گر پڑی ہے اور سخت چوٹیں آئی ہیں۔ نیز میرے دو بچے بیمار ہیں اور خاکسار خود بھی بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے بچوں اور اہلیہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور خاکسار کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین۔

خاکسار مولوی محمد صدیق احمدی
ساکن جلال پور جٹاں ۔ ضلع گجرات

۲۔ خاکسار نے اپنی والدہ صاحبہ کی آنکھ کا موتیے کا آپریشن کرایا ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔!

(خاکسار مسعود احمد ٹیچر تعلیم الاسلام پرائمری سکول دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ)

۳۔ اہلیہ شیخ محمد محسن صاحب (مرحوم) لائلپور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان دنوں تکلیف کچھ زیادہ ہے۔

تمام احمدی بہن بھائیوں سے اور خاص کر درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالے ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

نصرت ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کی افتتاحی تقریب

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی بصیرت افروز تقریر

ربوہ ۲ نومبر۔ ۲۹ ر اکتوبر بروز پیر صبح ساڑھے نو بجے نصرت ہائر سیکنڈری سکول کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہ العالی نے ازراہِ شفقت ناسازی طبع کے باوجود تشریف لا کر رسم افتتاح ادا فرمائی اور اساتذہ اور طالبات سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ "دنیوی تعلیم تو ہر جگہ حاصل ہو سکتی ہے مگر جو نعمت دینی تعلیم کی آپ کو یہاں میسر ہے وہ اس وقت اور کہیں نہیں مل سکتی۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ماحول انسانوں سے ہی بنتا ہے۔ آپ نیکی میں ترقی کریں گی تو یہ نیک ماحول خوب سے خوب تر ہوتا چلا جائے گا۔ اگر خدانخواستہ کمزوریاں دکھا کر ماحول خراب کیا تو یہ دھبہ شرمناک ہوگا ہم سب کے لئے۔ کیونکہ ہمارے لئے جو کچھ عام مسلمانوں سے زیادہ فخر کی چیز ہے۔ وہ دولتِ دین و ایمان اور اعمال صالحہ و اخلاقِ فاضلہ ہیں۔ یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں ـــــ اپنا مقام اپنی پوزیشن اپنے فرائض کو پہچانیں اور ہر قدم انہیں یاد رکھیں۔ ایسی بنیں کہ ایک نمایاں نور ایمان آپ کی پیشانیوں پر چمکے اور صدق و صفا کی روشنی آپ کی آنکھوں سے جھلکے۔ خلقِ احسن کی ضیا آپ کی ہر حرکت ہر ادا، ہر فعل میں نمایاں نظر آئے۔ آپ کے منہ سے وقت کلام نیکی پاکیزگی اور محبت کے پھول جھڑ رہے ہوں۔ اخلاص آپ کے جسموں سے پھوٹ پھوٹ کر نکلے اور ایک عالم کو مہکا دے آپ ہماری آئندہ نسل ہیں اور آنے والی نسلوں کی مائیں ہیں خدا کرے آپ وہ بنیں جو آپ کو بننا چاہیئے" حضرت سیدہ موصوفہ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے اساتذہ و طالبات اور عمومی رنگ میں تمام احمدی مستورات کو فیشن پرستی سے اجتناب کر کے صحیح معنی میں تقویٰ شعاری اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔

اس مبارک تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو شاہدہ صالح صاحبہ نے کی اس کے بعد زرینہ بخاری نے ایک نظم سنائی اور بعد ازاں نصرت ہائر سیکنڈری سکول کی نئی پرنسپل محترمہ مس امۃ الحفیظ قاضی صاحبہ نے اپنے نئے عہدہ کی گوناگوں ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے اور صحیح معنی میں طالبات کی تربیت کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے حضرت سیدہ موصوفہ سے رسم افتتاح ادا کرنے کی درخواست کی۔

حضرت سیدہ موصوفہ نے طالبات اور اساتذہ کو بیش قیمت نصائح سے نوازا اور نئے عزم اور نئے ولولے سے کام شروع کرنے کی تلقین فرماتے ہوئے افتتاح کا اعلان فرمایا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا روح پرور پیغام

اس کے بعد پرنسپل نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا وہ روح پرور پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضرت میاں صاحب موصوف نے اس نئے ادارہ کی اساتذہ اور طالبات کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

"اب جبکہ یہ درسگاہ ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے اس کی استانیوں اور طالبات دونوں کو چاہیئے کہ پوری ہمت اور عزم اور استقلال کے ساتھ اس نئے دور کو شروع کر دیں اور اپنی کوششوں کے ذریعہ خدا تعالے کا فضل چاہتے ہوئے اس درسگاہ کو ایک مثالی درسگاہ بنا دیں جو تعلیم کے لحاظ سے بھی مثالی ہو اور تربیت کے لحاظ سے بھی مثالی ہو اور نتائج کے لحاظ سے بھی مثالی ہو۔ اور نظم و ضبط کے لحاظ سے بھی مثالی ہو اور اخلاقی لحاظ سے بھی مثالی ہو"

حضرت میاں صاحب موصوف نے یہ نصیحت بھی فرمائی کہ اپنے علم و عمل کو اس معیار تک پہنچا دیں جو قوموں کی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا کرتا ہے۔ حضرت میاں صاحب کے اس پیغام کے پڑھے جانے کے بعد حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی اور اس طرح یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس افتتاحی تقریب میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ڈائریکٹریس جامعہ نصرت اور خاندان حضرت مسیح پاک کی دیگر مستورات کے علاوہ محترم مسز شاہ پرنسپل جامعہ نصرت اور جامعہ نصرت کی دیگر ممبرات اسٹاف اور ربوہ کی متعدد خواتین بھی شریک ہوئیں ـــ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے پیغامات کے مکمل متن عنقریب ہدیہ قارئین کئے جائیں گے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

دانتوں کی صفائی —— اور —— اس کی اہمیت

:: از مکرم جناب ڈاکٹر محمد عبد الحق صاحب ::

روزنامہ الفضل مورخہ ۱۹ راکتوبر ۱۹۶۲ء میں ایک مضمون بہ عنوان "دانتوں کی صفائی کی اہمیت" شائع ہوا ہے اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا ذکر ہے کہ اگر میری امت یا عوام پر گراں نہ گزرتا تو میں ان کو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

اس حدیث کا اصل مقصد یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے جوں جوں انسان تمدن کی سیڑھی پر چڑھ رہا ہے کھانے کی تیاری میں زیادہ سے زیادہ تکلف ہوتا جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہماری غذا نرم سے نرم تر ہوتی جا رہی ہے دانتوں کو اتنا کام نہیں کرنا پڑتا جتنا ہمارے بزرگوں کے دانتوں کو کرنا پڑتا تھا جب کہ غذا اتنی نرم نہ ہوتی تھی۔ غذا کے چبانے میں دانتوں کو جتنا زیادہ کام کرنا پڑے گا اتنا ہی اس چبانے کے عمل سے دانت صاف ہوتے جائیں گے۔ اور جتنا کم کام کرنا پڑے گا اتنا ہی غذا کے ذرات دانتوں پر چپکے رہیں گے اور ان کو مصنوعی طریقے استعمال کرنے پڑیں گے جن کے ذریعے سے دانت صاف رہیں جانوروں کے دانتوں کو کس نے صاف کیا ہے جانور کب مسواک استعمال کرتے ہیں جس نوعیت کی غذا جانور کھاتے ہیں اس میں جانور کو غذا چبانے میں خوب کام کرنا پڑتا ہے نتیجہ یہ ہے کہ ان کے دانت بغیر مسواک کے صاف رہتے ہیں انسان نے تمدن میں اتنی ترقی کر لی ہے کہ اب وہ واپس لوٹ نہیں سکتا اس لئے اس کو دانت صاف کرنے کے لئے مصنوعی طریقے استعمال کرنے پڑتے ہیں اور اس کو مصنوعی طریقے استعمال کرنے چاہئیں اب ذیل میں دانت صاف کرنے کے مختلف طریقے درج کئے جاتے ہیں

۱۔ جہاں تک ممکن ہو سکے غذا ایسی کھانی چاہیئے کہ اس کو خوب چبانا پڑے جتنا زیادہ زور سے چبانا پڑے گا اول تو یہ عمل دانتوں کو صاف رکھنے میں مدد دے گا اور دوسرے اس سے مسوڑھوں میں زیادہ خون آئے گا۔ اور یہ خون مسوڑھوں کی پرورش میں ممد ہوگا۔ اس خون میں ایسے جز ہوتے ہیں جو جراثیم کو مارنے کے لئے قدرت نے پیدا کر رکھے ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے کھانے کے بعد پھل کی قسم کی کوئی چیز کھانی چاہیئے مثلاً ناشپاتی سیب۔ لیکن ان کے کھانے میں چاقو چھری کا استعمال نہیں کرنا چاہیئے دانتوں کے ساتھ ہی ان کو چھیلیں اور بغیر چاقو چھری سے کاٹنے کے دانتوں کے ساتھ ہی کاٹ کر کھائیں۔ اسی طرح سردہ ہے یا خربوزہ ہے اس کی قاشیں چھری سے کاٹیں پھر قاش سے اس کی جلد چھری سے علیحدہ نہ کریں بلکہ دانتوں کے ساتھ ہی علیحدہ کر کے کھائیں اب گنے کا موسم آرہا ہے گنا ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ ہمارے جسم کے اندر چینی کی اشد ضرورت ہے اور گنا چینی کا نہایت ہی مفید ذخیرہ ہے اس طرح ہی سے جسم میں بہترین قسم کی قدرتی چینی جائے گی اور دانت بھی صاف رہیں گے پھلوں میں ناشپاتی سیب ہی شامل نہیں ہیں آج کل تو یہ دو پھل اس قدر مہنگے ہیں کہ اوسط آمدنی والا ان کو خرید نہیں سکتا اس لئے کچھ شلغم کچی گاجریں اور مولیاں کھانی چاہئیں کھانے کے بعد کلی ضرور کرنا چاہیئے اسلام میں وضو کا لازمی رکن کلی کرنا ہے وضو اگر ہے بھی اور آپ نے کچھ کھا لیا ہے تو کلی کرنا ضروری ہے کلی کیلئے سادے پانی سے بہتر کوئی چیز نہیں اس پانی میں کوئی دوا ڈالنے کی ضرورت نہیں بازار میں غرارے کرنے کی دوائیں ملتی ہیں مگر کسی دوا کی ضرورت نہیں کلی کریں اور پانی کو منہ میں خوب زور زور سے حرکت میں لائیں اور پھر انگلی سے مسوڑھوں پر خوب مالش کریں انگلی کو مسوڑھوں پر خوب پھیریں جو مسوڑھے گالوں کی طرف رخ کئے ہوئے ہیں ان پر بھی اور ان مسوڑھوں پر بھی جو زبان کی طرف رخ کئے ہوئے ہیں اس عمل سے غذا کے ذرات نکلیں گے اور مسوڑھوں کی مالش سے ان میں خون آئے گا جس سے مسوڑھوں کی پرورش ہوگی۔ اور جیسا کہ میں پہلے لکھ چکا ہوں خون میں قدرت نے ایسے اجزا پیدا کئے ہوئے ہیں جو جراثیم کو مار دیتے ہیں مالش جسم کے ہر حصہ کے لئے بڑی ضروری ہے اسی ضمن میں جو بال بڑھانے والے تیل ہیں ان میں شائد ایسے جز بھی ہوں جو بالوں کو بڑھاتے ہیں لیکن اصل چیز جو بالوں کے بڑھانے میں ممد ہے وہ سر میں مالش کرنا ہے اسی لئے عورتیں مردوں کی نسبت کم گنجی ہوتی ہیں کیوں کہ ان کو ضرورتاً بالوں کی مالش کرنا پڑتی ہے عورتیں جب بالوں کو سنوارتی ہیں تو خود بخود کسی حد تک مالش ہو جاتی ہے

۲۔ مسواک یا برش کرنے سے اصل مقصد تو یہ ہے کہ دانتوں پر کوئی غذا کا ذرہ رہنے نہ پائے یہ آپ کی قابلیت پر منحصر ہے کہ اس کو مسواک یا برش سے کس طرح ہٹاتے ہیں مسواک یا برش سے کچھ نہیں ہوگا مقصد اس وقت حاصل ہوگا جب آپ مسواک یا برش کا استعمال صحیح طور پر کریں گے محض حدیث نبوی کی اتباع میں مسواک کرنا کوئی معنے نہیں رکھتا اور نہ ہی حدیث کا یہ مفہوم ہے حدیث کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ دانتوں کی صفائی کی جائے بہترین وقت مسواک یا برش کا رات سوتے وقت ہے صبح بھی کریں مگر رات سوتے وقت کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ جب آپ رات کو سوئیں تو کوئی غذا کا ذرہ آپ کے دانتوں کے گرد جمع ہو کر متعفن نہ ہو جائے۔

مسواک اور برش میں یہ فرق ہے کہ مسواک کے بال لکڑی کے سرے پر ہیں اور برش کے بال ایک طرف یعنی مسواک کے بال اس طرح پر ہیں

اور برش کے

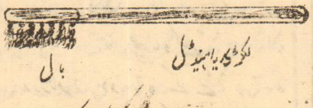

اب آپ خود اندازہ لگا لیں کہ ان میں سے کونسی چیز دانتوں کے ہر طرف خوب پھر سکتی ہے یہ سب سے زیادہ نیچے کے سامنے کے دانتوں کے پچھلی جانب جمع ہوتی ہے تو وہ اندازہ لگا لیں کہ اس جگہ برش کے بال اچھی طرح پہنچ سکتے ہیں یا مسواک کے دوسری جگہ جہاں پر میل زیادہ جمتی ہے وہ اوپر کی داڑھوں کے باہر کی جانب ہے آپ خود اندازہ کر لیں کہ اس جگہ برش اچھی طرح پہنچ سکتا ہے یا مسواک۔

مسواک یا برش کو زیادہ زور سے نہیں کرنا چاہیے مقصد غذا کے ذروں کو ہٹانا ہے دانتوں کو رگڑنا نہیں۔ بعض لوگ مسواک یا برش اتنے زور سے کرتے ہیں کہ دانت رگڑے جاتے ہیں ایک عقلمند باورچی دیگچی کو اتنا ہی مانجھے گا کہ دیگچی صاف ہو جائے دیگچی کو رگڑ نہیں چھوڑے گا

غذا زیادہ تر دانتوں کے درمیان جمع ہوتی ہے اب آپ خود اندازہ لگا لیں کہ برش یا مسواک کو آپ کس رخ سے استعمال کریں کہ مقصد پورا ہو جائے۔

سارے دانت ایک دوسرے سے یوں ملتے ہیں :-

دانتوں کے درمیان خالی جگہ ہو بچپن میں یہ جگہ مسوڑھوں کے ساتھ بھری ہوتی ہے مگر جوں جوں عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے مسوڑھے نیچے ہوتے جاتے ہیں یا اوپر کے دانتوں میں اوپر اوپر چڑھتے جاتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دانتوں کے درمیان خالی جگہ ہو جاتی ہے اور اس میں غذا کے ذرے پھنس جاتے ہیں یہ ذرے مسواک یا برش سے آ نہیں سکتے کیونکہ بال کلی طور پر اس جگہ میں اندر سے باہر نہیں جا سکتے اس لئے دانت خلال استعمال کرنے کی ضرورت ہے دانت خلال یا چاندی وغیرہ کی نہیں ہونی چاہیئے بلکہ لکڑی کے ٹکڑوں کی جیسا کہ بازار سے دستیاب ہو جاتی ہیں استعمال کی اور پھر پھینک دی۔

برش کے بالوں کو کاربالک لوشن سے صاف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں برش کو ایسی جگہ پر رکھنا ہی کافی ہے کہ دوسری بار استعمال کے وقت بال خشک ہوں اگر آپ کسی ایسی جگہ پر ہیں جہاں پر برش دوسری بار استعمال کے وقت خشک نہ ہو سکے تو دو برش رکھ لیں برش دھوپ میں احتیاط کے ساتھ رکھ دیں برش کے بالوں کو صاف رکھنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ بال خشک ہو جائیں۔

دیسی منجنوں کا روزانہ استعمال نہایت ہی خطرناک ہے کیونکہ عام طور پر دیسی منجنوں کا ایک جز پسا ہوا کوئلہ ہوتا ہے یا بادام کا جلا ہوا چھلکا۔ ایسے منجن کا روزانہ استعمال نہایت ہی خطرناک ہے یہ دانتوں کو رگڑ دیتا ہے۔

مسواک یا برش کا مطلب محض غذا کے ذروں کو ہٹانا ہے، تو تھ پیسٹ کا استعمال ضروری نہیں اگر استعمال کرنا چاہیں تو بازار سے کوئی خرید لیں اصل جز سب کے ایک ہی ہوتے ہیں کسی نے کوئی خوشبودار چیز ڈال دی کسی نے کوئی اسی طرح کسی نے کوئی۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

منی آرڈر بھیجتے وقت منی آرڈر فارم کے کوپن پر چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے۔ (مینیجر)

قسط اول:-

توسیع اشاعت الفضل میں حصہ لینے والے احباب

کچھ عرصہ ہوا توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نظارت اصلاح وارشاد نے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو مختلف مقامات کے دورہ پر بھجوایا تھا مکرم خواجہ صاحب نے جہاں احباب جماعت کو یہ تحریک کی کہ احباب زیادہ سے زیادہ الفضل کے خریدار بنیں وہاں انھوں نے جماعتوں میں اس امر کی بھی تحریک فرمائی کہ احباب پبلک لائبریریوں اور دیگر غیر از جماعت رشتہ داروں اور دوستوں کے نام روزنامہ الفضل یا خطبہ نمبر جاری کرائیں تاکہ ان تک احمدیت کا پیغام پہنچایا جا سکے اس سلسلہ میں جن احباب نے تعاون فرمایا بطور شکریہ ہم ان کے اسمائے گرامی درج ذیل کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ "الفضل" کی اعانت کرنے والے احباب کے اموال میں اور بھی برکت ڈالے تا وہ پہلے سے زیادہ کہیں بڑھکر دین کی خاطر قربانیاں کرنے والے ہوں - آمین -

۱- مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ بہاول نگر ۵ خطبہ نمبر سال بھر کے لئے دوستوں کے نام
۲- ؍؍ شیخ محمود احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاول نگر ایک ؍؍ ؍؍ ؍؍ کسی کے نام
۳- ؍؍ چوہدری غلام نبی صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۴- ؍؍ شیخ اقبال الدین صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۵- مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب باجوہ کمیشن ایجنٹ ہارون آباد ایک خطبہ نمبر سال بھر کیلئے کسی کے نام
۶- ؍؍ علم الدین صاحب پانچ ؍؍ ؍؍ ؍؍ دوستوں کے نام
۷- ؍؍ عبدالعزیز صاحب چک ۹۳/۶R بہاول نگر ؍؍ ؍؍ ؍؍ کسی کے نام
۸- مکرم چوہدری احمد خان صاحب چک ۱۶۸ مراد ۲ ؍؍ ؍؍ ؍؍ دوستوں کے نام
۹- ؍؍ محمد شریف صاحب چک ۲۰۶ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۰- مکرم چوہدری غلام احمد صاحب چک ۱۶۸ ۱ ؍؍ ؍؍ کسی کے نام
۱۱- مکرم چوہدری ذوالفقار احمد عبدالحمید صاحبان چک ۱۶۸ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۲- مکرم میاں محمد احمد صاحب چک ۱۴۴ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۳- مکرم ماسٹر محمد انور صاحب چک ۱۴۴ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۴- مکرم میاں بشیر احمد صاحب طارق ۱۴۴ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۵- مکرم چوہدری لاب دین صاحب چک ۱۴۴ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۶- مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چیمہ چک ۱۴۱ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۸- مکرم محمد سلیمان صاحب بہاول ۱ ؍؍ چھ ماہ کیلئے ؍؍
۱۹ ؍؍ میر عبدالعزیز صاحب ڈسپنسر بہاول پور روزنامہ دو ماہ کے لئے ؍؍
۲۰- مکرم حکیم محمد افضل صاحب فاروق اوچ شریف ایک خطبہ نمبر سال بھر کے لئے کسی کے نام
۲۱- مکرم ملک ضیاء الدین صاحب خان پور ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۲۲- محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک ضیاء الدین صاحب خان پور ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۲۳- مکرم چوہدری فضل احمد صاحب رحیم یار خاں ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۲۴- ؍؍ بابو عبدالرشید صاحب ارشد رحیم یار خاں ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۲۵- ؍؍ چوہدری غلام احمد صاحب ڈنڈی رحیم یار خاں ۲ ؍؍ ؍؍ دوستوں کے نام
۲۶- ؍؍ چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ صادق آباد ۱ ؍؍ ؍؍ کسی کے نام
۲۷- محترمہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۱ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۲۸- مکرم ملک بشیر احمد صاحب رحیم یار خاں ۱ ؍؍ ؍؍ ایک صاحب کے نام
۲۹- محترمہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍ ۲ ؍؍ ؍؍ دوستوں کے نام
۳۰- محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۲ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۱- مکرم صوفی محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر ۲ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۲- مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکارپور ۲ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۳- ؍؍ ملک سردار احمد صاحب حبیب آباد ۱ ؍؍ ؍؍ کسی کے نام
۳۴- مکرم ملک بشیر احمد صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۵- مکرم ارشاد احمد شکیب مرزا ظہیر الدین صاحبان حبیب آباد ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۸- ؍؍ حمید اللہ صاحب گوٹھ رحیم آباد (سندھ) ؍؍ ؍؍ ؍؍
۳۹- مکرم چوہدری سلطان علی صاحب محراب پور تین ماہ کے لئے ایک روزنامہ ایک لائبریری کے نام
۴۰- ؍؍ ؍؍ امان اللہ صاحب سہیل دو ماہ ؍؍ ؍؍ ؍؍
۴۱- مکرم محمد الدین صاحب بٹ کنڈیارو بذریعہ مکرم رشید احمد صاحب کنڈیارو ۵ خطبہ نمبر سال بھر کے لئے دوستوں کے نام
۴۲- عزیز رفیق احمد صاحب بٹ بذریعہ مکرم رشید احمد صاحب بٹ کنڈیارو ۵ خطبہ نمبر ؍؍ ؍؍
۴۳- مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ ایک سال کے لئے خطبہ نمبر کسی کے نام پر

(باقی)

فاستبقوا الخیرات کی عملی تفسیر

ٹیلی گرام کے ذریعہ اپنے مقدس امام کے حضور اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانی کے وعدوں کی پیشکش

تحریک جدید کے سال نو کا اعلان ہوتے ہی ہر سال اللہ تعالےٰ کے فضل سے سابقت الی الخیرات کے ایمان افروز نظارے دیکھنے میں آتے ہیں چنانچہ امسال (۶۳ء تک) جن جماعتوں کی طرف سے قسط اول کے طور پر تاروں کے ذریعہ مالی وعدوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے وہ بغرض دعا درج ذیل کی جاتی ہے

۱-	منجانب مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی	۶۹,۰۰۰ روپے
۲-	منجانب مکرم چوہدری محمد اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور	۳۵,۰۰۰ ؍؍
۳-	منجانب ؍؍ حکیم مرغوب اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۵,۶۰۰ ؍؍
۴-	منجانب مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گجرات	۹۰۰ ؍؍
۵-	منجانب چوہدری عبدالرزاق صاحب مجاہد کلاتھ ہاؤس سیکرٹری تحریک جدید ملتان شہر	۸۳۳ ؍؍
۶-	منجانب مکرم مولوی محمد عثمان صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں	۳۵۶ ؍؍

اللہ تعالےٰ ان جماعتوں کے متعلقہ عہدیداران کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دیگر جماعتوں کو بھی فاستبقوا الخیرات کی عملی تفسیر پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

نظارت تعلیم کے اعلانات

وظائف پشاور یونیورسٹی:- یو ایس اے کے ادارے میں انٹر کالج ایکسچینج پروگرام کے تحت۔

مضامین:- (۱) ایگریکلچر (۲) ایجوکیشن (۳) اکنامکس (۴) انجینئرنگ (۵) کیمسٹری (۶) فزکس (۷) ریاضی (۸) باٹنی۔

شرائط:- فرسٹ یا ہائی سیکنڈ ڈویژن گریجویٹ۔ معاہدہ پانچ سالہ سروس

درخواستیں مجوزہ فارم میں جو دفتر کولوریڈو سٹیٹ یونیورسٹی پارٹی معرفت پشاور یونیورسٹی سے حاصل کریں اور بشمول مصدقہ سندات ۶۲/۱۲/۱۰ تک بنام رجسٹرار پشاور یونیورسٹی (پشاور)

بھرتی اسسٹنٹ سب انسپکٹرس پولیس:- تنخواہ ۸۰-۵-۱۰۵/۵-۱۲۰

سواری الاؤنس -/۲۵ گرانی الاؤنس علاوہ - وردی ورہائش سرکاری -

شرائط: باشندہ اضلاع لاہور - سیالکوٹ - شیخوپورہ - گوجرانوالہ

درخواستیں بمعہ نقل اسناد ۶۲/۱۱/۳۰ تک معرفت دفتر روزگار بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لاہور پہنچ جائیں۔ (پ - ت - ۶۲/۱۱/۱)

حکومت جرمنی کے وظائف سنہ ۶۴-۶۳ء:- تعداد ۱۵ - عرصہ ۱۲ ماہ مضامین سب بشمول زراعت فارسٹری، میڈیسن - وٹرنری سائنس، مالیت وظیفہ -/۳۵۰ ڈی ایم ماہوار - ابتدائی اخراجات کے لئے -/۲۰۰ بیگیج الاؤنس -/۷۵ رجسٹریشن وتعلیمی فیس نادارد - کرایہ آمدورفت ٹورسٹ کلاس -

شرائط:- سیکنڈ کلاس ماسٹر یا بیچلر ڈگری عمر ۲۰ تا ۳۰ -

درخواستیں:- مجوزہ فارم میں ۶۲/۱۱/۱۲ بنام اسسٹنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (الیف الیس) منسٹری آف ایجوکیشن (ایجوکیشن ڈویژن) کراچی - (پ ت ۶۲/۱۱/۲۶)

داخلہ ووظائف ہائر سکول سرٹیفکیٹ امتحان (اے لیول) کیمرج یونیورسٹی چار پورے اور چار نصف وظائف مالیت پورا وظیفہ بورڈر -/۱۰۰۰ سالانہ غیر بورڈر -/۹۰۰ - نصف وظیفہ بورڈر -/۹۰۰ غیر بورڈر -/۴۵۰

شرائط:- پاس یا زیر تعلیم ۶۲/۱۱/۲۰ کو ساتویں جماعت یا فورتھ سٹینڈرڈ عمر ۶۲/۱۲/۳۱ کو ۱۲ تا ۱۴ تحریری امتحان انگلش وریاضی (میڈیم انگریزی) انٹرویو - عرصہ تعلیم ۵ سال

درخواستیں مجوزہ فارم میں بنام پرنسپل ۶۲/۱۱/۲۰ تک (پ - ت - ۶۲/۱۱/۲۷)

(ناظر تعلیم ربوہ)

دانتوں کی صفائی اور اس کی اہمیت

(بقیہ صفحہ ۳)

رنگ دے دیا۔ کسی نے کوئی۔

لیں۔ دانتوں کو خواہ آپ اپنے زعم میں کتنا ہی صاف رکھیں۔ پھر بھی ایسی جگہ رہ جاتی ہیں۔ جہاں پر آپ کا برش یا مسواک ہرگز نہیں پہنچ سکتی۔ اسلئے نہایت ضروری ہے کہ چھ ماہ کے بعد ضرور کسی ماہر کو دانت دکھاتے رہیں وہ دیکھکر مناسب ہدایات دے گا۔ کہ آپ برش یا مسواک ٹھیک طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ کہ نہیں اور اگر کوئی خرابی پیدا ہو گئی ہے تو وہ مناسب بروقت علاج تجویز کر دے گا۔ آپ کے دانت ساری عمر صحیح سلامت رہنے چاہئیں۔ یہ بھی ایک مشین ہے۔ آپ موٹر کی باقاعدگی کے ساتھ washing کرواتے ہیں۔ بائیسکل کو ہر روز صاف کرتے ہیں۔ پھر خاص مدت کے بعد Over Hauling کرواتے ہیں Over Hauling کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ماہر موٹر کو اٹھا کر ہر جگہ سے بھی صاف کر دیتا ہے۔ جہاں پر ہر روز آپ کا ہاتھ نہیں پہنچ سکتا تھا۔ مشین کو جتنی احتیاط سے استعمال کریں گے اور اس کی صفائی کا خیال رکھیں گے۔ اتنی اس کی عمر بڑھ جائیگی۔ یہی حالت دانتوں کی ہے۔ اچھی دیکھ بھال کرینگے تو یہ آپ کا ساری عمر ساتھ دینگے۔ مشین کی دیکھ بھال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ماہر کی ہدایات کے مطابق دیکھ بھال کی جائے۔ اسی طرح دانتوں کی دیکھ بھال کا مطلب بھی یہ ہے کہ ایک ماہر کی ہدایات پر عمل کیا جائے نہ کہ سنی سنائی باتوں پر عمل کیا جائے۔ بعض لوگ شکایت کرتے ہیں۔ کہ ہم باقاعدگی کے ساتھ برش یا مسواک کا استعمال کر رہے ہیں۔ مگر پھر بھی دانت خراب رہتے ہیں۔ میں ایسے لوگوں سے پوچھا کرتا ہوں۔ کہ آپ نے دانتوں کی صفائی کب سے کرنی شروع کی۔ یاد رکھئے۔ دانتوں کی اہم بیماریاں دو ہیں۔ کیڑا لگ جانا۔ یا ماس خورہ۔ یہ دونوں بیماریاں بچپن سے ہی شروع ہو جاتی ہیں۔ بچپن میں صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ بچہ تو بے سمجھ ہوتا ہے یہ تو والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صفائی کا خیال شروع سے ہی رکھیں۔ ایسے بڑے ہو کر صفائی کی طرف دھیان کرتے ہیں۔ تو بیماری پہلے سے ہی شروع ہوئی ہوتی ہے۔ اب جب تک اس مرض کا علاج نہیں کر دیا جائے گا۔ جو شروع ہو چکی ہے۔ محض دانتوں کی صفائی کیا فائدہ دے سکتی ہے۔ اور پھر دانتوں کی صفائی بھی صحیح طریق پر نہیں کی جاتی۔ کسی ماہر سے طریقہ پوچھ کر اس کی ہدایات کے مطابق دانتوں کی صفائی کی جائے۔ بعض لوگ تازہ داتن لے کر آدھا آدھا گھنٹہ بلکہ اس سے بھی ا

جو زیادہ عرصہ استعمال کرتے رہتے ہیں۔ کبھی وہ زبان پر پھیرتے ہیں۔ کبھی حلق میں داتن پھیرتے ہیں۔ اس عمل سے منہ سے پانی خوب نکلتا ہے۔ جو لعاب دہن ہوتا ہے اور وہ شخص اپنے زعم میں بڑا خوش ہو رہا ہوتا ہے کہ خوب ریشہ نکل رہا ہے۔ یہ سخت غلطی ہے۔ داتن یا مسواک یا برش کا کام محض دانتوں کو غذا کے ذرات سے پاک کرنا ہے۔ اور بس۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

کنری میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

مورخہ ۱۰ اکتوبر بروز جمعرات آٹھ بجے شب مسجد احمدیہ کنری کے ملحقہ وسیع احاطہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم جناب مولوی عبد الباقی صاحب ایم اے نے سرانجام دئے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔ جو محترم عنایت اللہ صاحب محمد آباد اسٹیٹ نے فرمائی۔ بعد ازاں صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت اور بلند مقام اور حضور کے احسانات پر روشنی ڈالنے کے لئے یہ جلسہ منعقد کیا گیا ہے۔ بعد ازاں عزیز فلاح الدین ابن میجر مددی صلاح الدین صاحب مینیجر محمد آباد اسٹیٹ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت میں سے دو واقعات بیان کئے۔ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مکرم مبارکہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ حیدر آباد نے تقریر فرمائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی کراچی نے تقریر فرمائی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام اور آپ کے اسوہ حسنہ کو بیان فرمایا اور اخلاق فاضلہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

دوران جلسہ میں مکرم حکیم بشیر احمد صاحب عزیز بشیر احمد اور مکرم عنایت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعتیہ منظوم کلام درثمین سے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی مشہور نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام موثر رنگ میں اور خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بالآخر مکرم مقصود احمد صاحب ظفا امیر جماعت احمدیہ کنری نے احباب کا اور خصوصاً معززین کا شکریہ ادا کیا اور یہ جلسہ اڑھائی گھنٹے جاری رہنے کے بعد دعا پر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ گاہ رنگ برنگ جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی اور لاؤڈ اسپیکر کا اعلیٰ انتظام تھا۔ حاضری خاطر خواہ تھی اور معززین شہر بڑی تعداد میں شریک جلسہ ہوئے۔ تمام کارروائی نہایت سکون اور توجہ سے سنی گئی۔

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمان صاحب صدیقی ڈپٹی امیر حیدر آباد ڈویژن نے نہایت تندہی اور کوشش سے جلسہ کے انعقاد میں تعاون فرمایا۔ نیز خدام الاحمدیہ کنری نے رات دن کی کوشش کر کے جلسہ کے جملہ انتظامات میں حصہ لیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ضلع تھرپارکر کی اکثر جماعتوں کے احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔ اور طعام و قیام کا انتظام مقامی جماعت نے کیا۔

محمد اکبر اقبال
سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ کراچی

الفضل میں
اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں (منیجر)

نہایت عمدہ شوکیس
بصورت الماریاں شیشہ اور کونٹر
سستے داموں پر
فروخت ہو رہے ہیں۔ ضرورتمند احباب فائدہ اٹھائیں
خاکسار غلام حسین اوورسیر گولبازار ربوہ

مرکز سلسلہ میں کارکنان درجہ اوّل کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ میں کارکن درجہ اوّل کی آسامیوں کے لئے گریجوایٹ امیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں گریڈ ۸۰-۵-۱۰۰-۶-۱۳۰-۸-۱۷۰-۱۰/۲۲۰ ابتدائی تنخواہ پر کم از کم تیس روپے ماہوار مہنگائی الاؤنس اس کے علاوہ ہے۔ اچھا کام کرنے والے گریجوایٹ کارکنان کے لئے گریڈ کے اختتام سے پہلے ہی آئندہ ترقی کے بہت مواقع ہیں۔ خدمت سلسلہ کا شوق رکھنے والے نوجوان نظارت دیوان میں درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواست کے ساتھ میٹرک کے سرٹیفکیٹ اور بی اے کی سند کی نقول شامل کی جائیں۔ اس کے علاوہ متعلقہ امیر ضلع کی رپورٹ سابقہ چال چلن اخلاق و دیانت کے متعلق بھی شامل کی جائے۔

(ناظر دیوان)

اعلان
ایک چکی آٹا۔ چاول چھڑنے والی مشین۔ مع موٹر بجلی مکمل سیٹ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب دفتر ایم این سنڈیکیٹ سے معلومات حاصل فرمائیں۔
مرزا رفیق احمد ایم این سنڈیکیٹ ربوہ

اہل اسلام کس طرح ترقی حاصل کر سکتے ہیں
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹/ روپے

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ پاکستان ۱۹۶۲ء

پہلا دن ۲۶۔ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ

(پہلا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	نزول مسیح	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	اسلامی پردہ	جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔
۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر وعصر	

(دوسرا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	نوجوانوں کی تربیت	جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	ختم نبوت کی حقیقت	جناب شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

دوسرا دن ۲۷۔ دسمبر بروز جمعرات

(پہلا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلام اور مفکرین مغرب	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے۔ صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ	جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ملایا اور انڈونیشیا کے مذہبی حالات	جناب مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا و ملایا
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۴۵	تیاری نماز	
۱۲-۴۵ تا ۱-۳۰	نماز ظہر وعصر	

(دوسرا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۱-۳۰ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے اعلانات وپیغامات	
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	غیر شرعی رسوم اور ان کا ازالہ	جناب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	فضائل قرآن مجید	جناب مولانا ابو العطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	ارتقائے انسانیت اور ہستی باریتعالیٰ	جناب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

تیسرا دن ۲۸۔ دسمبر بروز جمعہ

(پہلا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	احمدیت مشرقی پاکستان میں	جناب مولوی محمد صاحب بی۔اے آف مشرقی پاکستان
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	جماعتِ احمدیہ کا تبلیغی نظام اور اس کے نتائج	جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	منکرین حدیث کے اعتراضات کے جوابات	جناب مولانا غلام باری صاحب سیف لیکچرار جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۳۰	تیاری نماز	
۱۲-۳۰ تا ۱-۳۰	نماز جمعہ وعصر	

(دوسرا اجلاس)

وقت	عنوان	مقرر
۱-۳۰ تا ۱-۴۵	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱-۴۵ تا ۲-۴۵	ذکر حبیبؑ	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے
۲-۴۵ سے	پیغام یا تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

بھارت چین سے فوراً جنگ بند کردے خروشیف کا نہرو کو مراسلہ

روس کے طرز عمل سے نئی دہلی کے سیاسی حلقوں میں زبردست مایوسی

نئی دہلی ۵ نومبر۔ روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے پنڈت نہرو سے کہا ہے کہ بھارت چین کے خلاف فوراً جنگ بند کردے اور جنگ بندی کے بعد دونوں فریقوں میں پرامن مذاکرات کے ذریعہ سرحدی تنازعہ طے کیا جائے۔ نئی دہلی کے سیاسی حلقوں نے روسی وزیر اعظم کے مراسلہ کو حوصلہ شکن قرار دیا ہے اور انہیں روس سے جو امید تھی وہ اب ختم ہو گئی ہے اس بات کی امید بھی ختم ہو گئی ہے کہ روسی بھارت کو آواز سے زیادہ تیز رفتار طیارے سپلائی کرے گا۔

ان حلقوں نے کہا ہے کہ بھارت چین کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گا۔ بھارت نے جنگی سامان کی تیاری کی رفتار میں زبردست اضافہ کر دیا ہے اور اسی مقصد کے لئے تیسرے پانچ سالہ منصوبہ کے اخراجات میں زبردست کمی کر دی گئی ہے مرکزی حکومت نے جنگی سامان کی تیاری کا ایک الگ محکمہ قائم کر دیا ہے۔ ادھر نیفا کے علاقہ میں چینی فوجوں نے کل والونگ کے قریب ایک بھارتی چوکی پر حملہ کر دیا۔ چینیوں نے نئے اور مقامات پر بھی پیش قدمی کی۔ لداخ کے علاقہ میں جو بھارتی طیارے اپنی فوجوں کو خوراک اور اسلحہ پہنچا رہے ہیں، چینی فوجوں نے کل ان پر زبردست فائرنگ کی۔ ایک طیارے کو گولی لگی مگر وہ واپس آنے میں کامیاب ہو گیا۔

مذہب سے وابستگی ہی ہمارے مسائل کا واحد حل ہے

بزم اردو کے خصوصی اجلاس میں جناب محمد عارف کی تقریر

ربوہ ۴ر نومبر۔ آج ۴ بجے بعد دوپہر کیمسٹری تھیٹر میں بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں گورنمنٹ کالج لاہور کی یونین کے سابق صدر اور مشہور مقرر جناب محمد عارف ایم اے نے آج کے پاکستانی طلبا اور ان کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کو اسبات کی تلقین کی کہ وہ اپنے قومی نظریات کے لئے اپنے دلوں میں محبت کے جذبات پیدا کریں اور اپنے ان رہنماؤں کو کبھی فراموش نہ کریں جنہوں نے ہمیں اپنی انتھک جدوجہد اور محنت سے ایک نئی آزاد مملکت حاصل کر کے دی" جس کی بنیاد ہی اسلام کے اصولوں پر رکھی گئی ہے پس ہم اسلام کو چھوڑ کر بحیثیت سچے پاکستانی کے کبھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ مذہب کے نام پر ہی یہ مملکت حاصل کی گئی ہے اور مذہب سے وابستگی ہی ہمارے مسائل کا واحد حل ہے۔ جناب محمد عارف نے جو اس وقت اسٹیٹ بنک آف پاکستان میں ریسرچ آفیسر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ طلبہ کو اپنے معاشی مسائل حل کرنے کی طرف بھی خصوصیت سے توجہ دلائی اور اس ضمن میں مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ طلبہ کو صحیح معنے میں طلبہ بننے کی تلقین کرتے ہوئے انہیں سیاست سے مجتنب رہنے اور غیر قانونی حرکات سے احتراز کرنے۔ جائز حدود میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھتے بلند مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں رہنے اور اپنے اندر عظیم تر قومی نظریات پیدا کرنے کا مشورہ دیا۔

بزم اردو کے اس خصوصی اجلاس کا آغاز محمد احمد صاحب اعجاز نائب صدر بزم اردو کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو کالج کے طالب علم حافظ محمد سلیم صاحب نے کی۔ بعد ازاں پروفیسر ناصر احمد صاحب پرویز پروازی نے معزز مہمان محمد عارف کا تعارف کروایا۔ ان کے بعد کالج کے ایک طالب علم سید شمشاد علی نے "غالب ایک عظیم شاعر" کے موضوع پر مقالہ پڑھا۔ اور اسکے بعد محمد عارف صاحب نے طلبا سے خطاب فرمایا۔

ربوہ میں بورڈ باسکٹ بال ٹورنامنٹ آج شروع ہو رہا ہے

ربوہ ۵ر اکتوبر۔ بورڈ باسکٹ بال ٹورنامنٹ (سرگودھا زون) تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں مورخہ ۵ ، ۶ نومبر ۱۹۶۲ء منعقد ہو رہا ہے۔ پہلا میچ گورنمنٹ کالج میانوالی اور ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودھا کے مابین آج دن کے دو بجے کالج باسکٹ بال کورٹس میں ہوگا۔ فائنل میچ تعلیم الاسلام کالج یا دوسرے آج کی جیتنے والی ٹیم کے مابین ۶ر ۶۲ کو دن کے ۲½ بجے ہوگا۔

جیتنے والی ٹیموں میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انعامات تقسیم فرمائیں گے۔

شائقین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ تشریف لاکر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ)

ضروری اعلان

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے مینا بازار کا انعقاد مورخہ ۷ نومبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ لجنہ اماء اللہ ہال میں ہو رہا ہے اس موقع پر بچوں کی طرف سے تیار کی ہوئی اشیاء کی نمائش لگائی جائیگی اور خورد و نوش کا انتظام بھی ہوگا۔ خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ۹ بجے صبح تشریف لاکر ننھے بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ)